سُوْرَۃُ الْعٰدِیٰتِ

مکی سورۃ ہے اور گیارہ آیات ہیں

رکوع نمبر ۱ آیات ۱ تا ۱۱ عَمّ ۳۰/۲۵

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○	شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ○
وَالْعٰدِیٰتِ ضَبْحًا ۝۱	اُن سرپٹ دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم جو ہانپ اٹھتے ہیں ۝۱
فَالْمُوْرِیٰتِ قَدْحًا ۝۲	پھر پتھروں پر (نعل) مار کر آگ نکالتے ہیں ۝۲
فَالْمُغِیْرٰتِ صُبْحًا ۝۳	پھر صبح کو چھاپا مارتے ہیں ۝۳
فَاَثَرْنَ بِہٖ نَقْعًا ۝۴	پھر اس میں گرد اٹھاتے ہیں ۝۴
فَوَسَطْنَ بِہٖ جَمْعًا ۝۵	پھر اس وقت دُشمن کی فوج میں جا گھستے ہیں ۝۵
اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّہٖ لَکَنُوْدٌ ۝۶	کہ انسان اپنے پروردگار کا احسان ناشناس (اور ناشکرا) ہے ۝۶
وَاِنَّہٗ عَلٰی ذٰلِکَ لَشَہِیْدٌ ۝۷	اور وہ اس سے آگاہ بھی ہے ۝۷
وَاِنَّہٗ لِحُبِّ الْخَیْرِ لَشَدِیْدٌ ۝۸	وہ تو مال کی سخت محبت کرنے والا ہے ۝۸
اَفَلَا یَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِی الْقُبُوْرِ ۝۹	کیا وہ اس وقت کو نہیں جانتا کہ جو (مُردے) قبروں میں ہیں وہ باہر نکال لئے جائیں گے ۝۹
وَحُصِّلَ مَا فِی الصُّدُوْرِ ۝۱۰	اور جو (بھید) دلوں میں ہیں وہ ظاہر کر دیئے جائیں گے ۝۱۰
اِنَّ رَبَّہُمْ بِہِمْ یَوْمَئِذٍ لَّخَبِیْرٌ ۝۱۱ ع	بیشک اُن کا پروردگار اُس روز اُن سے خوب واقف ہوگا ۝۱۱

THE COURSERS
Revealed at Mecca

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

1. By the snorting coursers,
2. Striking sparks of fire
3. And scouring to the raid at dawn,
4. Then, therewith, with their trail of dust,
5. Cleaving, as one, the centre (of the foe),[1]
6. Lo! man is an ingrate unto his Lord
7. And lo! he is a witness unto that;
8. And lo! in the love of wealth he is violent.
9. Knoweth he not that, when the contents of the graves are poured forth
10. And the secrets of the breasts are made known:
11. On that day will their Lord be perfectly informed concerning them.

اسرار و معارف

قسم ہے جہاد میں دوڑنے والے گھوڑوں کی ان کی مشقت کی کہ ان کے نعلوں سے چنگاریاں
نکلتی ہیں اور جب وہ علی الصبح کسی پہ ٹوٹ پڑتے ہیں اور پھر جب ہر طرف گرد اڑتی ہے اور دشمنوں کی

فوج میں گھس پڑتے ہیں یعنی جہاد کا یہ سارا منظر اس بات پہ گواہ ہے انسان اپنے پروردگار کا سخت ناشکرا ہے کہ جو بات یعنی نظام اسلام اس کی بھلائی کے لیے تھا اس کے لیے رکاوٹ بن گیا اور اس کے نفاذ کے لیے جہاد کی ضرورت پیش آئی۔ اللہ کو وہ جانور بھی پیارے ہیں جو اس کی راہ میں جہاد میں کام آئیں اور یہ انسان ہو کر اور خوب جانتے ہوئے کہ اسلام ہی میں سلامتی ہے اور یہ حق ہے پھر بھی اس کی مخالفت پہ کمر بستہ ہیں اس لیے کہ انہیں دولت اور مالی مفادات بہت زیادہ پیارے ہیں۔ کیا ہی اچھا ہو کہ یہ لوگ اس بات کو سمجھ لیں کہ ایک روز سب کو قبروں سے پھر زندہ کیا جائے گا اور ظاہر تو کیا دل کے بھیدوں کی بھی پرسش ہوگی اور کوئی کچھ چھپا نہ سکے گا کہ ان کا پروردگار ہر بات سے باخبر ہے۔